© rasailojaraid.com

مولانا نور محمد ثاقب*

علم اُصول حدیث میں علماء احناف کی تالیفی و تصنیفی خدمات

(قسط۱۲)

مقالہ نگار مولانا نور محمد ثاقب دارالعلوم حقانیہ کے قابل فخر فرزند اور جید فضلا میں سے ہیں' خداداد صلاحیتیوں کی بناء پر امارت اسلامیہ افغانستان کے چیف جسٹس کے منصب پر فائز رہے' طالبان دور حکومت میں علامہ اقبال کے فرزند جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب افغانستان کے دورہ پر گئے ان سے ملاقاتیں رہیں' وہاں کے نظام عدالت اور فقہ حنفی کی گہرائی اور جامعیت پر بحث وتمحیص اوران کی کارکردگی سے اتنے متاثر ہوئے کہ کابل سے واپسی پر ناچیز سے ملنے میری رہائش گاہ تشریف لائے۔ میری خواہش پر انہوں نے دارالعلوم کے وسیع ہال ایوان شریعت میں اپنا تاثراتی خطاب فرمایا اور جناب ثاقب صاحب کا زبردست انداز میں ذکر کیا۔ خطاب اس وقت الحق میں چھپ چکا تھا بعد میں انہوں نے اپنے سفرنامہ میں بھی ان کا ذکر کیا۔امید ہے ان کا تحقیقی مضمون علمی حلقوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔{ مولانا سمیع الحق }

الحَمْدُ لِلّٰہِ الّذی أَسْبَغَ علینا النِّعمة ، و أَنْزَلَ الکتابَ هُدًی لِّلنّاس ورَحْمَة ، والصّلٰوة والسّلام علٰی رسولِهٖ مُعَلِّمِ الکتاب والحِکْمَة ، وعلٰی آلِهٖ و أصحابه الحَفَظَةِ لِلقراٰن والسُنّة. أمّابعد! بندہ نے اُصولِ حدیث کے سلسلۂ مضامین کی پچھلی قسطوں میں علم اُصول الحدیث ،علوم الحدیث ،علم مصطلح الحدیث اورعلم درایۃ الحدیث میں ہمارے علماء احناف کی پانچ سو پچاس (۵۵۰) کتابوں کا تذکرہ کیا تھا۔

ناظرینِ کرام کویادرکھنا چاہیئے کہ اِس سلسلۂ مضامین کی جتنی کتابوں کا تذکرہ کیاجارہاہے اِن میں سے اکثر کتابیں بفضلہٖ تعالیٰ بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں جیسا کہ ہم نے گزشتہ قسطوں میں یہ بات دہرائی تھی ، اور یہ بھی یادرکھنا چاہیئے کہ جوکتابیں ابھی تک ہاتھ نہیں آئیں اُن کے ثبوت اور موجودگی کے ٹھوس اورمعتبرحوالہ جات اورمآخذموجود ہیں ، البتہ طوالت سے بچنے کے لئے ہم نے اُن حوالہ جات اورمآخذکاذکرترک کردیاہے۔فقط

اَب اِس علم میں حضرات علماء احناف کی دیگر کتابیں (اُن کے مصنفین کی تواریخِ وفات کی ترتیب پر)ذکرکی جاتی ہیں جوکہ مندرجہ ذیل ہیں:

---

* سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف افغانستان، وسابق رئیس دارالافتاء المرکزیہ افغانستان)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۵۱. " الجرح والتّعديل فی رجال الحديث " تاليف امام الجرح و التّعديل الحافظ الكبير أبی زكريّا يحيی بن مَعِين بن عون بن زياد بن بسطام بن عبدالرّحمٰن الغطفانی ، المری ، البغدادی ، الحنفی ، أصلهٗ من سرخس ، المولود بِقرية نقيا قرب الأنبار فی آخر سنة ۱۵۸ھ ، المتوفّٰی حاجًا بِالمدينة المنوّرة فی الثّانی والعشرين من ذی الحجّة و قيل قبل أن يحجّ وهو يريد مكّة فی ذی القعدة سنة ۲۳۲ھ

(امام یحییٰ بن معین کی حنفیت پر تصریح، بلکہ یہ کہ "كان حنفيًا جلدًا غاليًا"، دیگر کتابوں کے علاوہ علامہ ذہبی رحمہ اللہ کی دو کتابوں "سير أعلام النّبلاء " ج ۱۱، ص ۸۸، رقم ۱۲۸، اور "معرفة الرّواة المتكلّم فيهم بِما لا يوجب الردّ " ص ۴۹ میں بھی موجود ہے)

۵۵۲. " بيان السنّة " تاليف الامام المحدّث الفقيه أبی جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدی الطّحاوی المصری الحنفی ، المتوفّٰی سنة ۳۲۱ھ

۵۵۳. " مصباح الدّجٰی من صحاح أحاديث المصطفٰی " تاليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی ، الحنفی ، المولود بِمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

۵۵۴. " مجمع البحرين فی الجمع بين الصّحيحين " تاليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی ، الحنفی ، المولود بِمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

۵۵۵. " عقلة العجلان فيمن فی صحبتهم نَظَرٌ من الصّحابة " تاليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی ، الحنفی ، المولود بِمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

۵۵۶. " نقعة الصّديان " أو " بغية الصّديان " فيمن فی صحبتهم نَظَرٌ من الصّحابة " تاليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی ، الحنفی ، المولود بِمدينة

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لاهور سنة ٥٧٧ھ ، المتوفّٰی ببغداد سنة ٦٥٠ھ
(یہ کتاب مولف رحمہ اللہ کی مذکورہ بالا کتاب کا مختصر ہے، اور یہ کتاب طبع شدہ ہے)
٥٥٧. " منارة الاسلام ، ترتیب بیان الوهم والایهام ، لابن القطان " تالیف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّین أبی عبداللّٰه مُغُلْطای بن قِلِیج بن عبداللّٰه البَکْجَرِی المصری الحنفی ، المولود سنة ٦٨٩ھ ، المتوفّٰی فی شعبان سنة ٧٦٢ھ
٥٥٨. " شرح ثلاثیات البخاری " تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه محمّد بن الحاجّ حسن الحنفی، کان مُدَرِّسًا بقسطنطینیّة و أدرنه ، المتوفّٰی بقسطنطینیّة سنة ٩٣٩ھ
٥٥٩. " بنات الأفکار فی معانی الأخبار " (فی مختلف الحدیث) تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ
(یہ کتاب "دار الکتب المصریہ" مصر میں فوٹو سٹیٹ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو)
٥٦٠. " الأربعون حدیثًا عن أربعین شیخًا ، مذیّلة بِالکلام علی الأحادیث وتراجم الشّیوخ " تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ
٥٦١. " الثّلاثون حدیثًا البُلْدَانیّة " تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ
٥٦٢. " غایة الطّلب ، فی الکلام علٰی حدیث سلسلة الذّهب " تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ
٥٦٣. " نفحة الرّیحانة و رشحة طلاء الحانة " (فی أسماء الرّجال) تالیف الشّیخ الأدیب اللّغوی محمّد أمین بن فضل اللّٰه بن محبّ اللّٰه بن محبّ الدّین محمّد بن أبی بکر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تقیّ الدّین بن داؤد الحَمَوی الدّمشقی الحنفی،المعروف بِا لمُحِبّی ، المولود سنة ۱۰۶۰ھ ، المتوفّٰی بِدمشق فی الثّامن عشر من جمادی الأولٰی سنة ۱۱۱۱ھ
(یہ کتاب قاضی القضاۃ شہاب الدین احمد الخفاجی الحنفی کی کتاب "ریحانة الألبا و زهرة الحیاة الدّنیا" جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۴۰۷ پر گزر چکی ہے، کی ذیل ہے)

۵۶۴. " الأحادیث القُدُسِیّة " تالیف الشّیخ العارف بِاللّٰہ عبدالغنی بن اسمٰعیل بن عبد الغنی بن اسمٰعیل بن أحمد بن ابراهیم النّابلسی الدّمشقی الحنفی النّقشبندی القادری ، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ ، المتوفّٰی بِها فی الرّابع و العشرین من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

۵۶۵. " فهارس و اِجازات النّابلسی " لِلشّیخ العارف بِاللّٰہ عبدالغنی بن اسمٰعیل بن عبد الغنی بن اسمٰعیل بن أحمد بن ابراهیم النّابلسی الدّمشقی الحنفی النّقشبندی القادری ، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ ، المتوفّٰی بِها فی الرّابع و العشرین من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

۵۶۶. " الحاشیة علٰی تقریب التّهذیب لِابن حجر " تالیف الشّیخ العلّامة المحقّق المدقّق السیّد محمّد أمین بن السیّد حسن بن محمّد أمین بن علیّ المیر غنی المکّی الحنفی ، المتوفّٰی بِمکّة فی شعبان سنة ۱۱۶۱ھ

۵۶۷. " آثار المحدّثین " تالیف الشّیخ الامام الشّاه ولیّ اللّٰہ أحمد بن عبد الرّحیم بن وجیه الدّین المحدّث الدّهلوی الحنفی ، المولود یوم الأربعاء ، الرّابع عشر من شوّال سنة ۱۱۱۴ھ ، المتوفّٰی بِمدینة دهلی یوم السّبت سلخ شهر اللّٰہ المحرّم سنة ۱۱۷۶ھ

۵۶۸. " مجموعة اِجازات ابن الخُوجَة " لِلشّیخ العلّامة الفقیه الأصولی أبی العبّاس أحمد بن محمّد بن أحمد خوجة التُّونُسِی الحنفی ، المولود بِتونس سنة ۱۲۴۵ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۱۳ھ

۵۶۹. " دُرّة الحدیث " (منظومة فی علم مصطلح الحدیث ، علٰی طریقة السّؤال و الجواب) تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه محمّد أمین بن محمّد بن خلیل الدّمشقی الحنفی ، الشّهیر بِالسّفَرْجَلانی ، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۵ھ
(مولف رحمہ اللہ نے اپنی اِس کتاب کی خود ایک شرح بھی لکھی ہے جو " الکوکب الحثیث شرح دُرّة

© rasailojaraid.com

الحدیث " کے نام سے موسوم ہے، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۲۴۰ پر گزر چکی ہے، مولف رحمہ اللہ نے یہ کتاب اپنی شرح کے ساتھ خود ۱۳۱۶ھ میں ''مطبعۃ روضۃ الشّام'' دمشق سے طبع کرائی تھی اور پھر ماضی قریب یعنی ۱۴۲۶ھ میں '' دار ابن حزم'' بیروت، لبنان سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۵۷۰. " الحاشية علىٰ شرح نخبة الفكر " (عربی) تالیف الشّیخ مولانا محمّد أیّوب بن محمّد لطیف اللّٰه البشاوری ، الحنفی ، المولود بِبشاور سنة ۱۲۵۰ھ ، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۶ھ

۵۷۱." ثَبَتُ الأسانید فی روایة المسانید "(ومعه أسانید خمسین کتابًا لِلمحدّثین) لِلشّیخ مولانا محمّد أیّوب بن محمّد لطیف اللّٰه البشاوری ، الحنفی ، المولود بِبشاور سنة ۱۲۵۰ھ ، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۶ھ

(یہ کتاب ''مطبع اسلامی'' لاہور (قدیم) سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۵۷۲. " درّالسّحابة فی صحة سماع الحسن البصری مِنْ جماعةٍ من الصّحابة " (فی مجلّد ضخم) تالیف الشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرّحّالة الرّاوية أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی ، الحنفی ، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین ، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ ، المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

۵۷۳. " حصول المُنٰی بِأصول الألقاب والکُنٰی " تالیف الشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرّحّالة الرّاوية أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی ، الحنفی ، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین ، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ ، المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

۵۷۴. " اتحاف البشر فی أعیان القرن الثّالث عشر" تالیف الشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرّحّالة الرّاوية أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی ، الحنفی ، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ،المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

۵۷۵. " البَرَکةُ التّامّة فی شیوخ الاِجازة العامّة " تالیف الشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرّحّالة الرّاوية أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی ، الحنفی ، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین ، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ، المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۷۶. " النّفحُ المِسْكى لِمُعْجمِ شيوخ أحمد المكّى " لِلشّيخ العلّامة المحدّث المسند الرّحّالة الرّاوية أبى الخير أحمد بن عثمان بن علىّ العطّارالمكّى ثمّ الهِندى ، الحنفى ، المولود بِمكّة المكرّمة يوم الاثنين ، الثّانى من ذى القعدة سنة ۱۲۷۷ھ ، المتوفّٰی بِكانفورِ الهند فى الحادى عشرمن ربيع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

(اِس کتاب کا قلمی نسخہ '' مکتبہ آصفیہ '' حیدرآباد دکن ، ہندوستان میں موجود تھا)

۵۷۷. " رسالةٌ فى أصول الحديث " تاليف الشّيخ المحدّث الفقيه الزّاهد أبى بكر بن محمّد شيث بن سخاوت على العمرى الجُونفورى الحنفى ، المولود بِمدينة جُونفور سنة ۱۲۹۷ھ ، المتوفّٰى فى الثّالث و العشرين من شعبان سنة ۱۳۵۹ھ

(علامہ سید سلیمان ندوی نے اپنی تصنیف ''یادِ رفتگان'' میں مولف رحمہ اللہ کے بارے میں لکھا ہے :... وہ مذہبی تھے اور سخت مذہبی ، لیکن وہ (لوگ) بھی اُن کو مانتے تھے جو مذہب کو نہیں مانتے تھے ، وہ بے دینوں میں بھی ایسے پیارے تھے جیسے دینداروں میں ، اور یہ اُن کے حُسنِ اخلاق کی بڑی کرامت تھی ...، ایک دفعہ میں نے کہا اور اُنہوں نے مانا تھا کہ ایک مذہب ہے جسکے دو ہی پیرو ہیں ، ایک وہ اور ایک میں ، مقصود تقلید و عدمِ تقلید کے مسائل میں اعتدال سے تھا ... ، ۱۹۲۵ء سے لیکر ۱۹۴۰ء تک پندرہ برس مسلم یونیورسٹی میں ناظمِ دینیات رہے ، اِس عرصہ میں کئی انقلاب آئے مگر وہ اپنی جگہ پر تھے ، ساتھ ہی اُن کے جبّہ و دستار کی شان میں وہ بلندی رہی کہ کوٹ ، پینٹ اور ہیٹ والے اُن کے آگے جُھک جُھک جاتے تھے۔ اور علامہ مولانا عبدالحیّ الحسنی نے " **نزهة الخواطر** " میں مولف رحمہ اللہ کے بارے میں لکھا ہے :... **يتعمّم فى غالب الأوقات**)

۵۷۸. ''مُحدِّثین عظام اور اُن کے علمی کارنامے'' تاليف الشّيخ الفاضل الدّكتور تقىّ الدّين النّدوى المظاهرى الحنفى، أستاذ الحديث بِجامعة الامارات العربية المتّحدة ، فَرَغَ من تاليفهِ يوم الاثنين ،الثّانى من رجب سنة ۱۳۸۵ھ

(اِس کتاب میں مولف نے آئمۂ اربعہ وارباب ِصحاحِ ستّہ اور امام طحاوی رحمہم اللہ کا تحقیقی تذکرہ ، تاریخِ تدوینِ حدیث اور جمعِ حدیث کیلئے اُنکی کوششوں کا ذکر اور اُنکی تصنیفات پر مفصل وسیر حاصل تبصرہ کیا ہے۔

جب بندہ نور محمد ثاقب نے ۱۴۰۴ھ مطابق ۱۹۸۴ء میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں دورۂ حدیث پڑھنے کے بعد ، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحان میں پاکستان بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کر لی ، تو قدوۃ العلماء و زبدۃ الأتقیاء ، سابق اُستاذِ دارالعلوم دیوبند ، بانی جامعہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ نے بندہ کو ایک بڑے اجتماع میں اپنے دستِ مبارک سے بہت مفید اور بیش بہا کتابیں بطورِ انعام عطا فرمائیں، جن میں مذکورہ بالا کتاب، ''معارف السنن شرح سنن الترمذی'' مکمل سیٹ چھ جلدیں، " تحفة العلوم والحِكَم بشرح خمسين من جوامع الكلم "المعروف بہ تحفۂ علم وحکمت، ''بستان المحدثین'' اور دیگر کتابیں شامل تھیں)

۵۷۹. " أنوار النّظر علىٰ شرح نخبة الفكر " تاليف الشّيخ مولانا سيّد أنوار الحق كاكا خيل البشاورى،الحنفى، فاضل دارالعلوم ديوبند و مدرّس الجامعة الاسلاميه دابهيل سابقًا ، المولود بِنوشهره بشاور سنة ۱۳۳۹ھ ، المتوفّٰى بِها سنة ۱۳۸۸ھ

۵۸۰. " الازْدِيادُ السّنِى على اليانع الجَنِى " تاليف الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا مفتى محمّد شفيع بن الشّيخ محمّد يٰسين الدّيوبندى العثمانى الحنفى ، المولود ليلة الحادى والعشرين من شعبان سنة ۱۳۱۴ھ ، المتوفّٰى ليلة العاشر من شوّال سنة ۱۳۹۶ھ

(یہ کتاب ''ادارۃ المعارف'' کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۵۸۱. " حديث كا درايتى معيار " تاليف الشّيخ مولانا محمّد تقى الأمينى الحنفى ، المولود بِباره بنكى ، الهند فى الثّانى والعشرين من شوّال سنة ۱۳۴۴ھ ، تلميذ العلّامة مولانا مفتى كفايت اللّٰه الدّهلوى ، فَرَغَ المؤلّف من تاليف هٰذا الكتاب فى السّابع والعشرين من ربيع الثانى سنة ۱۴۰۰ھ (یہ کتاب ''قدیمی کتب خانہ'' آرام باغ۔ کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۵۸۲. " بَصَائر السُنّة " (فى مجلّدين) تاليف الشّيخ مولانا سيّد أمين الحق بن محمّد اسحاق الطُّوْرُوى المَرْدَانى ، الحنفى ، فاضل دارالعلوم ديوبند ، المولود بِطُوْرُو مردان (باكستان) سنة ۱۳۲۲ھ ، المتوفّٰى فى ذى القعدة سنة ۱۴۰۱ھ۔

(یہ کتاب حجّیتِ حدیث کے موضوع پر ہے اور دو جلدوں میں سات سو (۷۰۰) کے قریب صفحات میں شائع ہوئی ہے)

۵۸۳. " تحقيق " تقريب التّهذيب لِابن حجر " تاليف الشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد بن عوّامة الحَلَبى الحنفى ، نزيل المدينة المنوّرة ، المولود (حفظه اللّٰه تعالىٰ) بِمدينة حَلَب فى الرّابع عشر من ذى الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ ، فَرَغَ من تاليفهٖ فى الخامس عشر من ذى الحجّة سنة ۱۴۰۵ھ (یہ کتاب ''دارالرشید'' حلب،شام سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۸۴. " آثار الحدیث " (اُردو ، فی مجلّدین) تالیف الشّیخ الدّکتور العلّامة خالد محمود السّیالکوٹی الحنفی ، نزیل لاھور ، فَرَغَ من تالیفهٖ یوم الخمیس ، الثّانی من صفر سنة ۱۴۰۶ ھ

(یہ کتاب دو بڑی جلدوں میں ہے، جلد اوّل کے مباحث کے بڑے عنوانات یہ ہیں:

معرفت لفظِ حدیث ، تاریخ حدیث ، موضوعِ حدیث ، ضرورتِ حدیث ، مقامِ حدیث ، اَخبار الحدیث ، قرآن الحدیث ، حجیتِ حدیث ، حفاظتِ حدیث ، تدوینِ حدیث ، رجال الحدیث ، شیعہ اور علمِ حدیث ، اسلوبِ حدیث ، اَمثال الحدیث ، اور غریب الحدیث۔

اور جلدِ دوم کے مباحث کے بڑے عنوانات یہ ہیں:

آداب الحدیث ، قواعد الحدیث ، اقسام الحدیث ، متون الحدیث ، شروحِ حدیث ، تراجمِ حدیث ، آئمۂ حدیث ، فقہاءِ حدیث ، آئمۂ جرح وتعدیل ، آئمۂ تالیف ، آئمۂ تخریج ، اہلِ حدیث ، منکرینِ حدیث اور مدارسِ حدیث۔ یہ کتاب مطبعہ " دارالمعارف " لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۵. " هدایة السّاری اِلٰی دراسة البخاری " (مقدّمة الفیض السّاری فی شرح صحیح البخاری) تالیف الشّیخ المحقّق المحدّث مولانا امداد الحق بن مولانا عبد النّور بن المولوی شھادة اللّٰہ بن عتیق اللّٰہ السّلھتی،البنغلادیشی ، الحنفی ، المولود سنة ۱۳۶۱ ھ ، فَرَغَ من تالیفهٖ سنة ۱۴۰۹ ھ

(یہ مقدمہ عربی زبان میں دو بڑی جزءوں پر مشتمل ہے ، یہ پہلی بار " مؤسّسة شیخ الهند دار الفکر الاسلامی " بنگلہ دیش سے اور پھر " زمزم پبلشرز " کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۵۸۶. " تحقیق " مُصَنّف عبد الرّزاق " تالیف الشّیخ المحدّث أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی ، الحنفی ، المولود سنة ۱۳۱۹ ھ ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۴۱۲ ھ

(یہ کتاب " المکتب الاسلامی " بیروت - لبنان سے ۱۴۰۳ھ میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۷. " تحقیق " المنار المنیف فی الصّحیح والضعیف لِابن القیّم " تالیف العلّامة المحدّث الفقیه الأصولی الأدیب المسند الشّیخ عبدالفتّاح أبی غُدّة الحَلَبی الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن ، المولود بِحَلَب فی السّابع عشرمن رجب سنة ۱۳۳۶ ھ ، المتوفّٰی بِالرّیاض قُبَیل فجر یوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ ھ ، دفین المدینة المنوّرة

(یہ کتاب پہلی بار بیروت ، لبنان میں ۱۳۸۹ھ میں ، دوسری بار ریاض ، سعودی عرب ، تیسری بار قاہرہ ، مصر ، چوتھی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بار پھر بیروت، لبنان میں اور کئی بار "مکتب المطبوعات الاسلامیہ" حلب، شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۸. " السُنّة النّبويّة ومكانتها فى ضوء القرآن الكريم " (عربى) تاليف الشّيخ المحقّق الدّكتور مولانا محمّد حبيب اللّٰه مختار، الدّهلوى الحنفى ، رئيس جامعة العلوم الاسلاميّة علّامه بنّورى تأون كراتشى و شيخ الحديث بها والأمين العام لِوفاق المدارس العربيّة ، باكستان ، المتوفّٰى شهيدًا يوم الأحد ، أوّل رجب المرجّب سنة ۱۴۱۸ھ

(یہ کتاب دار التصنیف جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۹. " علوم الحديث" تاليف الشّيخ الفاضل العلّامة مولانا محمّد موسى الرّوحانى البازى الحنفى ، شيخ الحديث بِالجامعة الأشرفيّة ، لاهور ، المتوفّٰى يوم الاثنين ، السّابع و العشرين من جمادى الآخرة سنة ۱۴۱۹ھ

(یہ کتاب اُصولِ حدیث کے مباحث اور علوم پر مشتمل بہت مفید کتاب ہے)

۵۹۰. " النّفحة الرّبّانيّة فى كون الأحاديث حجّةً فى القواعدالعربيّة"تاليف الشّيخ الفاضل العلّامة مولانا محمّد موسى الرّوحانى البازى الحنفى ، شيخ الحديث بِالجامعة الأشرفيّة ، لاهور ، المتوفّٰى يوم الاثنين ، السّابع و العشرين من جمادى الآخرة سنة ۱۴۱۹ھ

(یہ عربی زبان میں بہت بڑی کتاب ہے، اِس میں مصنف بازی رحمہ اللہ نے یہ ثابت فرمایا ہے کہ احادیثِ مبارکہ عربی زبان اور لغت میں بھی حجت ہیں اور یہ ایک عجیب کتاب ہے)

۵۹۱. " حجيّة الأحاديث النّبويّة فى الأحكام الاسلاميّة " (كتابٌ كبير) تاليف الشّيخ الفاضل العلّامة مولانا محمّد موسى الرّوحانى البازى الحنفى ، شيخ الحديث بِالجامعة الأشرفيّة ، لاهور ، المتوفّٰى يوم الاثنين ، السّابع و العشرين من جمادى الآخرة سنة ۱۴۱۹ھ

(مصنف رحمہ اللہ نے یہ کتاب ملحدین کے طائفہ "منکرینِ حدیث" کے اعتراضات کی ردّ اور بیخ کنی میں تحریر فرمایا ہے جو کہ احکامِ اسلام میں احادیثِ نبویہ کی حجیت سے انکار کرتے ہیں)

۵۹۲. " حديث كا بنيادى كردار" تاليف الشّيخ مولانا السيّد أبى الحسن علىّ الحَسَنى النّدوى الحنفى ، المولود سنة ۱۳۳۳ھ ، المتوفّٰى يوم الجمعة ، الثّانى و العشرين من رمضان المبارك سنة ۱۴۲۰ھ

۵۹۳. " مُحدّثینِ عظام اور اُن کی کتابوں کا تعارف " تاليف الشّيخ المحدّث الكبير

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا سلیم اللّٰہ خان بن عبد العلیم خان، المولود بِحَسَن فور لوهاری، مدیریّة مظفر نگر، یو- پی (الهند) نزیل کراتشی ، باکستان ، الحنفی (حفظه اللّٰه) رئیس وفاق المدارس العربیّة، باکستان و رئیس الجامعة الفاروقیّة بِکراتشی و شیخ الحدیث بها ، فَرَغَ من تالیفهٖ فی العاشر من شوّال سنة ۱۴۲۲ھ

(یہ کتاب ''مکتبہ فاروقیہ'' کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۵۹۴. " اَحناف حُفّاظِ حدیث کی فنِ جرح و تعدیل میں خدمات " تالیف الشّیخ مولانا محمّد أیّوب الرّشیدی الحنفی ، طُبِعَ هذا الکتاب فی مطبعة المکتبة المدنیّة، دیوبند سنة ۱۴۲۵ھ

۵۹۵. " آئینۂ اُصولِ حدیث " (فی جزئین) تالیف الشّیخ مولانا مفتی محمّد انعام الحق القاسمی الحنفی،أستاذ الحدیث بِدار العلوم الواقعة فی عالی بوره، الکجرات،الهند ، طُبِعَ هذا الکتاب فی مطبعة زمزم بَبْلِشرز، کراتشی سنة ۱۴۲۶ھ

۵۹۶. " مقدّمة تُحفة المِرْاٰة فی دروس المشکٰوة " تالیف الشّیخ مولانا أبی عبد القادر محمّد طاهر الرّحیمی الحنفی ، أستاذ القراء ة والحدیث بِالجامعة قاسم العلوم ، ملتان ، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة فی الخامس والعشرین من جمادی الآخرة سنة ۱۴۲۹ھ

۵۹۷. " کتابة الحدیث بِأقلام الصّحابة " تالیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّدیقی الکاندهلوی الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتی مولانا اشفاق الرّحمٰن الکاندهلوی الصّدیقی الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدیقی ابن الشّیخ خلیل الرّحمٰن الصّدیقی ، المولود بِالکاندهله ، الهند سنة ۱۳۶۰ھ ، المتوفّٰی بِکراتشی ، باکستان یوم الجمعة ، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ھ

۵۹۸. " نشأة علوم الحدیث و تطوّرها " تالیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّدیقی الکاندهلوی الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتی مولانا اشفاق الرّحمٰن الکاندهلوی الصّدیقی الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدیقی ابن الشّیخ خلیل الرّحمٰن الصّدیقی ، المولود بِالکاندهله ، الهند سنة ۱۳۶۰ھ، المتوفّٰی بِکراتشی ، باکستان یوم الجمعة، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ھ

۵۹۹. " قاموس اصطلاحات علوم الحدیث " تالیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الرّحمٰن الصّديقى الكاندهلوى الحنفى ابن الشّيخ المحدّث المفتى مولانا اشفاق الرّحمٰن الكاندهلوى الصّديقى الحنفى ابن الشّيخ عنايت الرّحمٰن الصّديقى ابن الشّيخ خليل الرّحمٰن الصّديقى ، المولود بِالكاندهله ، الهند سنة ١٣٦٠ ھ، المتوفّٰى بِكراتشى ، باكستان يوم الجمعة ، الرّابع من صفر سنة ١٤٣٣ ھ (یہ کتاب "دارالاشاعت" کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

٦٠٠. " تحقيق " مِنحة المُغِيث شرح ألفية العراقى فى الحديث لِلشّيخ ادريس الكاندهلوى " (فى مجلّد كبير) تاليف الشّيخ المحدّث الدّكتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّديقى الكاندهلوى الحنفى ابن الشّيخ المحدّث المفتى مولانا اشفاق الرّحمٰن الكاندهلوى الصّديقى الحنفى ابن الشّيخ عنايت الرّحمٰن الصّديقى ابن الشّيخ خليل الرّحمٰن الصّديقى ، المولود بِالكاندهله ، الهند سنة ١٣٦٠ ھ، المتوفّٰى بِكراتشى ، باكستان يوم الجمعة ، الرّابع من صفر سنة ١٤٣٣ ھ

(یہ کتاب "دارالبشائر الاسلامیۃ" بیروت ، لبنان سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

اللہ تعالیٰ کے عظیم احسان اور لطف وکرم سے یہاں تک اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ مضامین میں حضرات علماء احناف کی پوری چھ سو (٦٠٠) وقیع تالیفات وتصنیفات کا تذکرہ قارئینِ کرام کے سامنے آچکا ہے، جو کہ اِس فن میں ہمارے علماء احناف کی علمی گہرائی کا واضح اور بیّن ثبوت ہے اور ہمارے لئے ایک بہت بڑا سرمایہ اور عظیم علمی ذخیرہ ہے۔

اگرچہ اِس فن میں علماء احناف کی مزید کافی مقدار میں کتابیں موجود ہیں ، جن میں سے بہت سی بندہ راقم الحروف کے پاس دستیاب بھی ہیں ، البتہ اِس سلسلۂ تالیفات کو فی الحال یہاں عارضی طور پر بند کردیتے ہیں ، اگر پھر موقع ملا تو اُن کو بھی اِسی ترتیب سے زیبِ قرطاس کیا جائے گا۔ ان شاء اللّٰہ

اَب آئندہ ارادہ ہے کہ " اُصولِ حدیث " یا بالفاظِ دیگر " علوم الحدیث " کی اقسام کو ترتیب اور وجۂ حصر کیساتھ ذکر کریں۔ بعد ازاں اگر حیاتِ مستعار نے وفاء کی تو علماء احناف کے اُن اُصول وقواعد اور اُس معیار کو بیان کرینگے جنکی بناء پر وہ احادیثِ مبارکہ کو معتبر قرار دیتے ہیں اور وہ ، جن کی بناء پر احادیث کو ترک کردیتے ہیں۔

....

© rasailojaraid.com